



خوراک کے عالمی بحران سے بچاؤ -
دنیا کو خوراک مہیا کرنے والے کارکنوں کے حقوق اور معاش کا تحفظ
IUF ایشیاء / بحر الکاہل
عالمی یوم خوراک 2020

جون 2020 میں ، اقوام متحدہ نے متنبہ کیا کہ ہم 50 سالوں میں عالمی سطح پر خوراک کے بدترین بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔

COVID-19 وبائی امراض نے ہر ملک میں اشیائے خورد و نوش کو متاثر کیا ہے ، لوگوں کی نقل و حرکت ، نقل و حمل اور تقسیم میں رکاوٹ اور سرحدوں کی بندش کی وجہ سے قیمتوں میں اضافہ اور قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ جب کہ شہروں میں اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے ، وبائی مرض کمزور ، غریب اور دیہی برادریوں کو فرضوں کی طرف دھکیل رہا ہے۔

نقل و حمل اور تقسیم میں رکاوٹ زراعت اور فصلوں کی فروخت اور اس پر لاگت دونوں کو متاثر کرتی ہے ، جس سے شہروں میں قلت پیدا ہوتا ہے اور کھیتوں میں زائد پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ فاضل زرعی پیداوار کو بھاری مقدار میں پھینک دیا جاتا ہے اور تباہ کر دیا جاتا ہے جبکہ لاکھوں افراد بھوکے رہ جاتے ہیں۔ اس خطے میں دسیوں غیر رسمی شعبے میں گلی فروشوں اور گھریلو خوراک پر کام کرنے والے افراد اپنی معاش سے محروم ہو گئے ہیں۔ موسمی اور تارکین وطن مزدوروں کو نقل مکانی ، پابندیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے کھیتوں اور باغات میں مزدوری کی قلت پیدا ہوتی ہے۔ مزدوروں اور ان کے اہل خانہ کے لئے اجرتوں اور معاش کا یہ جان لیوا خطرہ ان کو بڑھتے ہوئے وبائی مرض میں اور بھی زیادہ خطرات سے دوچار کرتا ہے۔

اس بڑھتی ہوئی وبائی صورتحال میں فوڈ پروسیسنگ ، گوشت پروسیسنگ اور مشروب بنانے والی صنعتوں میں کارکنوں کو لاک ڈاؤن میں آبی کو کھانا کھلانے کے لئے ضروری کارکن قرار دیا گیا تھا۔ ایک ضروری صنعت کے کارکن ، لیکن ضروری کارکن نہیں۔ تسلیم کرنے اور احترام سے انکار کیا گیا ، ان کی شراکت کی قدر نہ کی گئی یا نظر انداز کیا گیا۔ وبائی مرض میں زیادہ تر آجر وقار کو پہنچنے والے نقصان کو محدود کرنے اور برانڈ کی شبیہ کی حفاظت کے لئے تیزی سے کام کرتے نظر آئے۔ جبکہ COVID-19 کے پھیلاؤ کو محدود کرنے اور کارکنوں کی حفاظت کے لئے آہستہ آہستہ حرکت کرتے ہوئے۔

یہاں تک کہ جب غیر محفوظ ملازمتوں نے مزدوروں کے تحفظ کو مجروح کیا اور ان کو بھی زیادہ خطرہ لاحق کر دیا ، آؤٹ سورسنگ اور عارضی نویت میں اضافہ ہوا۔ جیسا کہ گوشت پروسیسنگ کی صنعت نے دنیا کو دکھایا کہ کارکنوں کی کمزوری منافع بخش ہے ، کارکنوں کی حفاظت نہیں۔ یہاں تک کہ جب کھانے پینے کی چیزوں کی فیکٹریوں میں وباء میں اضافہ ہوا ، متعدد ممالک میں حکومتوں اور آجروں نے یونینوں پر حملہ کیا اور کارکنوں کو یونین کے ممبر ہونے کی سزا دینے کا ہر موقع کا فائدہ اٹھایا۔ یونینیں محفوظ کام کے مقام کے حق کے لئے لڑ رہی ہیں ، جبکہ ان کے ممبر دنیا کو خوراک مہیا کر رہے ہیں۔

اس بڑھتے ہوئے بحران کے جواب میں ، عالمی خوراک کے نظام پر غلبہ حاصل کرنے والی عالمی ایگری فوڈ کارپوریشنز بین الاقوامی تجارت کی بحالی اور اپنے منافع کو دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ وہ نظام جو وہ بحال کرنا چاہتے ہیں وہ ایک اعلیٰ ویلیو برانڈز اور اجناس کی قیمتوں پر مبنی ہے۔ کم آمدنی اور دیہی غربت۔ اعلیٰ پیداواری اور زہریلے کیڑے مار ادویہ غیر مستحکم صنعتی زراعت اور ماحولیاتی تباہی۔ یہ ایک ایسا نظام ہے جس کی وجہ سے ہر سال

کیڑے مارنے والی ادویات سے زہر آلود ہونے کے 30 لاکھ واقعات پیش آتے ہیں ، جس کے نتیجے میں ۲ لاکھ ۵۰ ہزار سے زیادہ اموات ہوتی ہیں۔ ایک ایسا نظام جس میں 820 ملین افراد وبائی مرض سے پہلے ہی بھوک میں زندگی گزار رہے تھے ، اسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے جسے "کھانے کی دائمی قلت" کہا جاتا ہے۔ غذائی عدم تحفظ کا شکار افراد میں زرعی کارکن ، معمولی کسان اور ان کی برادری شامل ہیں۔ دنیا کو کھانا کھلا رہے ہیں ، لیکن خود کھانے سے محروم ہیں۔

وبائی بیماری سے پہلے عالمی طور پر خوراک کا بحران تھا۔ یہ ایک ایسا نظام ہے جس میں دنیا کے سب سے بڑے چائے کے برانڈ بڑے پیمانے پر بہترین چائے کا وعدہ کرسکتے ہیں جبکہ چائے کے باغات کے کارکنوں کو پانی اور حفظان صحت سے متعلق بنیادی انسانی حق سے انکار کرتے ہیں۔ ایک ایسا نظام جس میں سپر مارکیٹ کیلے کی قیمت آدھے سے زیادہ قیمت پر چھوتی ہے جبکہ کیلے کے باغات کے کارکنوں کو کیڑے مار دوا سے زہر آلود کیا جاتا ہے اور یونینوں میں شمولیت کے لئے اسے بے دردی سے سزا دی جاتی ہے۔ ایک ایسا نظام جس میں دنیا کی سمندری غذا کی فراہمی بڑے پیمانے پر ماہی گیری اور کسی بھی سمندری زندگی کے خاتمے پر منحصر ہے جو راہ میں ملتی ہے۔ ماہی گیری کے جہازوں پر اسمگل اور جبری مشقت کے وحشیانہ نظام پر بھروسہ کرتے ہوئے اور سمندری غذا پروسیسنگ فیکٹریوں میں جان لیوا ، غیر محفوظ کام۔

ورلڈ فوڈ سسٹم ایک ایسا نظام ہے جو دیہی غربت پر انحصار کرتا ہے جو کھیتوں اور باغات میں کام کے زائے 98 ملین بچوں کا استحصال کرتا ہے ، جبکہ پیس ریٹ پر منحوا جرتی نظام بچوں کو اپنے والدین کے ساتھ مل کر کام کرنے پر مجبور کرتی ہیں تاکہ وہ زندہ رہ سکے۔ کم از کم اجرت نہیں بلکہ زندگی گزارنے کی اجرت ایک ایسا نظام جس کی بنیاد پدر شاہی پر رکھی گئی ہو اور خواتین کی معاشی کمزوری ، جس پر جنسی ہراسانی اور تشدد ہوتا ہے ، اس کو اشتعال انگیز جرم کی بجائے 'ثقافت' کہا جاتا ہے۔ ایسا نظام جو خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک اور پسماندگی کا شکار ہے - جو اکثریت کی حیثیت سے دنیا کو کھانا کھلانے کے لئے اپنی توانائی سے دس گنا بڑھاتی ہیں۔ ایک ایسا نظام جو وبائی بیماری سے پہلے واضح طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھا۔ یہ ایک ایسا نظام ہے جس کو ٹھیک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسے تبدیل کرنا ہوگا۔

پالیسی مشوروں ، حکومتی عملی منصوبوں اور ویکسین کے وعدوں کے تمام انتشار میں ، اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام (یو این ای پی) نے اپریل 2020 میں ایک رپورٹ شائع کی ، جس میں بتایا گیا ہے کہ یہ وبائی بیماری ہماری وجہ سے ہوئی ہے۔ اور اگر ہم خوراک اگانے اور مہیا کرنے کا طریقہ تبدیل نہیں کرتے تو ہم اگلی وبائی بیماری پیدا کردیں گے۔

یو این ای پی کی رپورٹ میں انسان کے ان اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے جو ناول کورونا وائرس جیسی بیماریوں کے خروج اور پھیلاؤ کو بڑھاتے ہیں جو COVID-19 کا سبب بنتا ہے۔ ان "بیماری کے اسباب" میں آب و ہوا کی تبدیلی ، ماحولیاتی تباہی ، صنعتی زراعت ، جانوروں کی پروٹین کی طلب اور ہمارے کھانے کی فراہمی شامل ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ، عالمی نظام خوراک نے اس وبائی مرض کو پیدا کرنے میں اس کے تمام خراب پہلوؤں میں ، مدد فراہم کی۔ یہ بیماری کا سبب ہے۔

اگلی وبائی بیماری کی روک تھام اور عالمی غذائی بحران سے بچنے کے لیے ، ہمیں عالمی غذائی نظام کی تشکیل نو ہی نہیں ، بلکہ ماحولیاتی اور معاشرتی طور پر پائیدار خوراک کا نظام تشکیل دینا چاہیے جن کی ہمیں ضرورت ہے۔

ہمیں خواتین کو درپیش بڑے پیمانے پر تشدد ، عدم استحکام اور اخراج کو ختم کرنے کے لئے ایک پائیدار ، مساوی اور لچکدار نظام کی ضرورت ہے۔

ہمیں معاشرتی تحفظ اور جامع حقوق پر مبنی خوراک کے پائیدار نظام کی ضرورت ہے ، جس کی شروعات خوراک اور غذا کے عالمی حق سے ہو۔

ہمیں خوراک کے نظام کی ضرورت ہے جو ہم نازک قدرتی ماحولیات اور آب و ہوا میں رہتے ہوئے برقرار رکھتے ہیں۔

ہمیں فوڈ اور بیوریجز ورکرز کے حقوق کا احترام کرنا لازمی ہے۔
کام کی جگہ پر ملازمتوں کا تحفظ
کام کی جگہ پر حفاظت کو یقینی بنانا۔
کام کی جگہ پر صنفی مساوات کو فروغ دینا۔
کام کی جگہ پر اجتماعی سودا کاری کا احترام کرنا۔
کام کی جگہ پر مناسب اجرت ادا کرنا۔

خوراک کے عالمی بحران کو روکنے کے لیے
ہمیں کھیتوں اور فارمز میں بچوں کی مزدوری کو ختم کرنا ہوگا۔
ہمیں کھیتوں اور فارمز میں جبری مشقت ختم کرنا ہوگی۔
ہمیں کھیتوں اور فارمز میں خواتین کے خلاف تشدد کو ختم کرنا ہوگا۔
ہمیں کھیتوں اور فارمز میں نقصان دہ کیڑے مار ادویات کا استعمال ختم کرنا ہوگا۔
ہمیں کھیتوں اور فارمز میں ماحولیاتی تباہی ختم کرنا ہوگی۔

خوراک کے عالمی بحران کو روکنے کے لیے
کھیتوں ، فارمز اور پلانٹیشن میں کارکنان کو خوراک اور غذائیت کا حق ہونا چاہئے۔
کھیتوں ، فارمز اور پلانٹیشن میں کارکنان کو زمین اور گھر کا حق ہونا چاہئے۔
کھیتوں ، فارمز اور پلانٹیشن میں کارکنان کو مناسب اجرت کا حق ہونا چاہئے۔
کھیتوں ، فارمز اور پلانٹیشن کے کارکنان کو یونین میں شمولیت کا حق ہونا چاہئے۔

خوراک کے عالمی بحران کو روکنے کے لیے
ماہی گیری سے وابستہ کارکنان کو یونین میں شمولیت کا حق ہونا چاہئے۔
ماہی گیری سے وابستہ کارکنان کو سماجی بہبود کا حق ہونا چاہئے۔
ماہی گیری سے وابستہ کارکنان کو محفوظ کام کا حق ہونا چاہئے۔
ماہی گیری سے وابستہ کارکنان کو مناسب اجرت کا حق ہونا چاہئے۔
ماہی گیری سے وابستہ کارکنان کے پاس پائیدار ماہی گیری کی صنعت ہونی چاہئے۔

خوراک کے عالمی بحران کو روکنے کے لیے
کسانوں اور کھیتوں پر کام کرنے والے مزدوروں کو سماجی بہبود کی ضرورت ہے۔
کسانوں اور کھیتوں پر کام کرنے والے مزدوروں کو معاش کے تحفظ کی ضرورت ہے۔

كسانوں اور كهيتوں ٲر كام كرنے والے مزدوروں كو ماحولياتي تحفظ كي ضرورت هے۔
كسانوں اور كهيتوں ٲر كام كرنے والے مزدوروں كو ماحولياتي ايكشن كي ضرورت هے۔

خوراك كے عالمي بحران كو روكنے كے ليے، هميں حقوق كي بنياد ٲر، ٲائيدار عالمي خوراك نظام
كي تشكيل كے ليے اجتماعي كارروائي كرنا هوگي۔